حاشیہ امام رضا برہدایہ

ہدایہ اور صاحب ہدایہ کا تعارف

تیسری صدی ہجری سے چھٹی صدی ہجری تک فقہ حنفیہ پر تصنیفات شروح اور تعلیقات کا ایک گرانقدر ذخیرہ علمائے احناف کے قلم سے وجود میں آچکا تھا، قرن ششم کے آغاز میں فقہ حنفیہ پر ایک اور عظیم کتاب مرتب ہوئی اور ایسی جامع اور گرانمایہ کہ آجتک اس کی تابانی قائم ہے اور مرور زمانہ سے اس کی بلند پائیگی میں کوئی فرق نہیں یہ گرانقدر کتاب ہدایہ ہے جو آج بھی فقہ حنفیہ میں رہنمائی کر رہی ہے۔ ہاں اتنا فرق ضرور آیا کہ جس طرح ماوراء برصغیر و ہندو پاک اس کی شروح اور تعلیقات لکھی گئیں اس طرح اس برصغیر میں اس سمت توجہ نہیں کی گئی بجز اس کے کہ قرن چہاردہم ہجری میں فاضل اجل مولانا عبدالحی فرنگی محلی (لکھنو۔ بھارت) نے اس پر حاشیہ لکھا اور ہماری فکری تن آسانیوں نے اس کو ہی کافی و وافی سمجھا، فاضل فرنگی محل نے حاشیہ کے ساتھ ساتھ تخریج احادیث بھی کی ہے اور اس کا نام الدرایہ فی تخریج احادیث الہدایہ رکھا۔

صاحب ہدایہ

علامہ اجل فقیہ بے نظیر و بے عدیل علی بن ابی بکر بن عبدالجلیل بن خلیل بن ابی بکر فرغانی مرغینانی، آپ کا لقب برہان الدین اور ابوالحسن کنیت تھی۔ مرغینان ریاست فرغانہ کے توابع میں سے تھا اسی شہر میں ۸ رجب ۵۱۱ھ کو پیدا ہوئے۔

آپ اپنے وقت کے امام فقہ، حافظ، محدث، مفسر اور جامع علوم و فنون تھے، آپ ایک بے عدیل محقق فاضل و ماہر اصول، بے مثل ادیب اور نغز گو شاعر تھے، علم خلاف و جدل میں ید طولی رکھتے تھے اور معرفت مذہب حنفیہ پر ایسی دستگاہ حاصل تھی جس کی نظیر بمشکل ہی ملے گی۔

آپ کے معاصرین میں امام علامہ فخرالدین (صاحب فتاوی خانیہ)، علامہ محمود بن محمود مولف محیط اور علامہ ظہیرالدین محمد بن احمد بخاری صاحب فتاوی ظہیریہ جیسے حضرات قابل ذکر ہیں یہ تمام حضرات،

آپ کے کمال علمی کے پیش نظر آپ کے بہت مدّاح تھے اور آپ کا بہت زیادہ احترام کرتے تھے۔

آپ نے ائمہ مشہورین سے تفقہ حاصل کیا، آپ کے اساتذہ کرام میں یہ ہستیاں بہت مشہور و معروف گزری ہیں یعنی مفتی ثقلین، علامہ نجم الدین ابو حفص عمر نسفیؒ، صدر الشہید علامہ حسام الدین عمر بن عبد العزیز بن مازہ، علامہ ضیاء الدین محمد بن حسینؒ بندنجی اور شیخ امام بہاء الدین علی بن محمد بن اسماعیل اسبیجابی (رحمہم اللہ تعالیٰ)۔

۵۴۴ھ میں آپ نے عالم جوانی میں فریضہ حج ادا کیا اور مدینہ منورہ کی زیارت سے مشرف ہوئے

آپ کی وفات ۵۹۳ھ میں ہوئی جبکہ ۸۲ سال کی عمر تھی، شہر سمرقند میں انتقال فرمایا۔

آپ کی تصانیف متعدد ہیں یعنی بدایۃ المبتدی، کفایۃ المنتہی، المنتقی، کتاب التجنیس، کتاب مناسک حج، کتاب مختارات النوازل اور کتاب الفرائض مشہور و معروف ہیں، لیکن ہدایہ ان تمام تصانیف میں بہت ہی بلند درجہ رکھتی ہے اور شہرت کے اعتبار سے اشہر التصانیف ہے، ہدایہ کی تالیف آپ نے ۵۷۳ھ میں شروع کی اور ۱۲ سال کی محنت مشاقہ کے بعد ۵۸۵ھ میں اسکو تمام کیا، اس بارہ سال میں ایام ممنوعہ کے علاوہ ہمیشہ روزے سے رہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس تصنیف کو ایسی شہرت دوام عطا فرمائی کہ فقہ حنفیہ میں شاید ہی یہ شہرت کسی دوسری کتاب کو حاصل ہوئی، ہدایہ (جو چار جلدوں میں ہے) بظاہر بدایۃ المبتدی کی شرح ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ مختصر قدوری اور جامع الصغیر کی شرح ہے جو نافع ہدایہ سے موسوم ہوئی لیکن عموماً بجائے نافع ہدایہ کہنے کے اس کو صرف ہدایہ سے موسوم کیا جاتا ہے بہرحال بدایہ اور ہدایہ دونوں آپ ہی کی تصانیف ہیں اور ہدایہ کے مقابلہ میں بدایہ کی شہرت دب گئی۔

ہدایہ کا اسلوب فقہی یہ ہے کہ صاحبین کے دلائل اولاً بیان کرتے ہیں، پھر امام اعظمؒ کی دلیل کو شرح و بسط کے ساتھ لاتے ہیں، صاحب ہدایہ قال ـــ کے بعد صاحب قدوری کا قول نقل کرتے ہیں اور پھر اس قول کی تشریح کرتے ہیں۔ (۱) قال وتخلیل اللحیۃ لان النبیّ علیہ السلام امرہ جبرئیل علیہ السلام بذلک وقیل ھو سنّۃ عند ابی یوسف جائز عند ابی حنیفۃ ومحمد لانّ السنۃ اکمال فرض فی محلّہ

منجانب

والداخل اخل یس بجل الفرض۔

(۲) وتکرار الغسل الی الثلاث لان النبیؐ علیہ السلام توضأ مرۃ مرۃ وقال ھذا وضوء لا یقبل اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ الا بہ وتوضا مرتین مرتین وقال ھذا وضوء من یضاعف اللہ لہ الاجر مرتین وتوضأ ثلثا ثلثا وقال ھذا وضوئی ووضوء الانبیاء من قبلی فمن زاد علی ھذا ونقص فقد تعدی الخ؛

علمائے کرام کے یہاں یہ کتاب ایسی مقبول ہوئی کہ تمام کتب فروع پر اس کو ترجیح دیتے ہیں چنانچہ علمائے احناف نے اس کو فقہ کے درس میں انتہائی کتاب قرار دیا ہے، یہی سبب ہے کہ اسکی متعدد شروح لکھی گئیں، ہدایہ کی معتبر شروح یہ ہیں۔

نمبرشمار	نام شرح	شارح	سال وفات شارح
۱۔	الفوائد	علامہ حمید الدینؒ علی بن محمد ضریرؒ	۶۶۷ھ
۲۔	نہایۃ الکفایہ	امام تاج الشریعۃ عمرؒ بن صدر الشریعۃ	۶۷۳ھ
۳۔	نہایۃ	علامہ حسام الدینؒ بن علی سغناقی	۷۱۰ھ
۴۔	غایۃ السروجی	علامہ ابو العباسؒ احمد بن سروجی	۷۱۰ھ
۵۔	معراج الدرایۃ الی شرح الہدایہ	امام قوام الدینؒ محمد بن محمد بخاری کاکی	۷۴۵ھ
۶۔	غایۃ البیان	علامہ قوام الدینؒ امیر کاتب	۷۵۸ھ
۷۔	شرح طرطوسی	علامہ نجم الدین ابراہیم بن علی طرطوسی	۷۵۸ھ
۸۔	التوشیح	علامہ شیخ سراج الدین عمر بن اسحاق غزنوی ہندی	۷۷۳ھ
۹۔	عنایہ	علامہ محی الدین عبد القادرؒ قریشی	۷۷۵ھ
۱۰۔	عنایہ	علامہ اکمل الدینؒ بابرتی	۷۸۶ھ
۱۱۔	ارشاد الدرایہ فی شرح ہدایہ	علامہ مصلح الدین مصطفیٰؒ بن زکریا قرمانی	۸۰۹ھ

۱۲-	نہایۃ النہایہ المعروف بہ شرح ابن شحنہ	علامہ ابوالولید محب الدین محمد حلبی	۸۱۵ھ
۱۳-	سلالۃ الہدایۃ	علامہ میر سید شریف جرجانی رح	۸۱۶ھ
۱۴-	نہایہ المعروف بہ عینی (۸ جلدوں میں)	علامہ قاضی بدرالدین عینی	۸۵۵ھ
۱۵-	شرح خلاطی	علامہ علاء الدین علی بن محمد بن حسن خلاطی	۸۵۸ھ
۱۶-	فتح القدیر	علامہ شیخ کمال الدین محمد سیواسی المعروف ابن ہمام	۸۶۱ھ

ان مذکورہ بالا شروح کے علاوہ بھی ہدایہ کی شرحیں لکھی گئیں اور حواشی تو بے حد و شمار لکھے گئے، چودھویں صدی ہجری میں علامہ عبدالحی فرنگی محلی (لکھنو۔ بھارت) نے اور ان کے عم محترم مولانا عبدالحلیم لکھنوی نے سقایہ لعطشان الہدایہ کے نام سے حاشیہ اور تعلیقات تحریر فرمائیں، پیش نظر حاشیہ امام شاہ احمد رضا خاں نور اللہ مرقدہ کی طبع وقاد کا نتیجہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

قولہ وروی ذلک من قولہ صلی اللہ علیہ وسلم اقول اخرج الامام احمد فی مسندہ
عن علی کرم اللہ وجہہ وکفیہ ثلثا وتمضمض ثلثا فادخل بعض اصابعہ فی فمہ۔
(وساق الحدیث وفی آخرہ) وقال ہکذا کان وضوء نبی اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ
وسلم فافہم ۱۲ منہ قولہ قال ابن الجوزی الحنبلی [illegible] فی وجوب المضمضۃ ۱۲ م

قولہ [illegible] ابن حبان وابو احمد الحاکم فی الکنی کما فی [illegible] ۱۲

قولہ من مرید محمد بن عبد الرحمن اقول فانتفت التہمۃ [illegible] الدارقطنی والدارانی
[illegible] قال فیہ احمد ویحیی والنسائی لا باس بہ فلا علیک من [illegible] ابن حبان ۱۲

قولہ فاصاب [illegible] واقعہا ۱۲

قولہ رجل امرأۃ من المسلمین ۱۲

قولہ وذکر ما یدل علی ان قتادۃ ہو ہذا اللاتی عن شعبۃ ۱۲

قولہ قال فی کتاب السنن اقول راجعت نسختین ثلث نسخ من السنن
فلم ارہ ذکر ہذا ثمہ ۱۲

قولہ وقال فی کتاب موضع آخر ذکرہ فی ہذا الموضع اعنی باب الوضوء [illegible] من الدم ۱۲

قولہ حدثنا احمد بن زہیر التستری امام ثقۃ [illegible] الحافظ [illegible] فان فی تذکرۃ الحفاظ
او آخر المجلد الثانی التستری الحافظ الحجۃ [illegible] الزاہد [illegible] احمد بن یحیی
بن زہیر [illegible] ان علام [illegible] اباکریب (وذکرنا [illegible] ثم قال) [illegible] و
صنف وقری وصعب ہو [illegible] فی ہذا [illegible] ابن حبان

منجانب

وابو اسحق بن حمزة وابو القاسم الطبرانی وابوبکر بن المقری وآخرون انتہی وقال
السمعانی فی الانساب کان مکثرا معروفا مشہورا بالطلب سمع الحسن بن یونس بن
مہران وابا کریب بن العلاء الہمدانی وغیرہما روی عنه ابوحاتم محمد بن حبان البستی وابواحمد
عبدالله بن عدی الحافظ الجرجانی وابوالقاسم سلیمن بن احمد بن ایوب الطبرانی وابوبکر محمد
بن ابراہیم بن المقری وقال فی معجم شیوخه اخبرنا احمد بن یحیی بن زہیر الشیخ الصالح
الحافظ تاج المحدثین توفی بعد سنة عشر وثلثمائة اھ قلت والذی فی تذکرة الحفاظ
مات سنة عشر وثلثمائة اھ وکذا قال الحافظ شمس الدین بن ناصر الدین ۱۲

قوله حدثنا محمد بن عبدالملک الدقیقی الذی فی نسخة [illegible] دمشقی والصواب الرقیقی
واسطی صدوق من رجال ابی داؤد من الطبقة الحادیة عشرة مات سنة اثنین او
ست وستین کما فی التقریب ۱۲

فثبت بحمد الله ان حدیث ابی موسی حدیث حسن صحیح وقال فی البنایة ذکره
البیہقی فی الخلافیات وحسنه فنوه ثم اطال بان حجابه [illegible] تنقیحات ردود ونقل ہشام
عن حفصة عن ابی العالیة عن النبی صلی الله تعالی علیه وسلم قلت ثم نقد البیہقی علی رده
ان یکونه مرسلا ولہذا ترک ہذا والمرسل حجة عندنا [illegible] ابی العالیة [illegible] الی آخر
ما اطال الکلام فی تصحیح مراسیله ومراسیل الحسن [illegible] عن ابن سیرین من
توہین مرسلاتہما ۱۲

قوله ثنا محمد ابن ابی النعیم الواسطی صوابه محمد بن ابی النعیم کما فی التقریب البنایة و
ہو محمد بن موسی قال فی التقریب صدوق لکن طرحه ابن معین من العاشرة مات
۲۴۸ھ وقد روی عنه ابوداؤد خارج السنن اھ ۱۲

اقول قضیته فی المیزان ان لم یثبت ہذا عن ابن معین فانه قال فیه قال یحیی بن معین
لیس بشیئ وقال ابو حاتم صدوق وکذا صدقه احمد بن سنان القطان وغیرہما

معين [illegible] حبيث اهـ فانه [illegible] التمريض قال الحافظ المزي في تهذيب الكمال ما لم نذكر [illegible] فما كان من صيغة الجزم فهو مما لا نعلم بأسا عن قائله المحكي ذلك عنه بإسناده وما كان منه بصيغة التمريض فربما كان في إسناده إلى قائله ذلك نظر اهـ قال الذهبي في التذهيب وكذلك فعلت هنا اهـ أما أقول فحيى ليس بشيء فإنما يريد به قلة الرواية كما عرفت في موضعه ١٢

قوله ثنا مهدي بن ميمون ثقة من رجال الستة ١٢

قوله ثنا هشام بن حسان ثقة من رجال الستة ١٢

قوله عن حفصة بنت سيرين ثقة من رجال الستة ١٢

قوله عن أبي العالية ثقة من رجال الستة ١٢

قوله عن معبد ومعبد هذا لا صحبة له أقول معبد بن خالد الجهني اثنان أحدهما ذلك القدري التابعي صدوق مبتدع وثقه ابن معين قتله الحجاج صبرا سنة ثمانين والآخر صحابي أحد من حمل ألوية جهينة يوم الفتح وله رواية عن أبي بكر الصديق وغيره توفي سنة اثنتين وسبعين والظاهر من رواية [illegible] الحسن وابن سيرين ذينك الإمامين الجليلين المشددين على القدرية [illegible] أنهما رويا عن الصحابي لا عن ذلك العصابي وما الدليل على ذلك [illegible] تحكم من دون ثبت [illegible] مؤلفة من الأحاديث المسلسلة [illegible] فان كثيرا من الصحابة يشاركهم التابعون في الأسماء فيقال إن الرواية عن هذا التابعي دون الصحابي فعليك بالإنصاف ١٢

نعم وقع عند بعض الناس أنهما واحد وهو باطل قطعا قال الحافظ في الإصابة معبد بن خالد الجهني قال [illegible] قدم [illegible] قديما وكان أحد الأربعة الذين حملوا الألوية جهينة يوم الفتح [illegible] وكان يلزم البادية [illegible]

لفتح و ثمانين بسنة و قال ابن ابي حاتم و ابو احمد الحاكم و ابن حبان له صحبة و له
رواية عن ابي بكر و عمر قال ابو عمر و هو غير معبد الذي تكلم في القدر و قيل هو هو وافق
هذا الصحابي في اسمه و نسبه و اختلف في اسم ابيه فقيل خالد مثل الصحابي و قيل عبد الله
بن عويم و قيل عبد الله بن حكيم و من ثم زعم بعضهم انه و هو الذي روى حديث لا تنتفعوا
من الميتة باهاب و لا عصب و حكى البخاري في التاريخ الصغير انه معبد بن عبد العكيم
والله تعالى اعلم اهـ ثم رأيت الامام البدر محمود العيني ذكر في البناية ايضا ما
ضبطته ايضا و رد على البيهقي دعواه ارساله قال فان قلت قال البيهقي معبد لا
صحبة له و هو اول من تكلم بالبصرة في القدر قلت في ترجمته الثانية لابن منده
معبد بن ابي معبد رأى النبي صلى الله تعالى عليه وسلم وهو صغير ثم ذكر ابن منده مروي
النبي صلى الله تعالى عليه وسلم تحية و انه الحديث [illegible] ثم قال
روى ابو حنيفة عن منصور بن زاذان عن الحسن [illegible] حديث [illegible]
عنه رواه ابو يوسف القاضي و اسد بن عمرو و غيرهم [illegible] ان معبد المذكور
في هذا الحديث ليس هو الذي تكلم في القدر كما زعم البيهقي و في ذلك سند للنظر
فيه ثم لو سلمنا انه الجهني المتكلم في القدر فلا نسلم انه لا صحبة له قال ابو عمر بن عبد البر
في كتاب الاستيعاب ذكره الواقدي في الصحابة و قال انه قديم الاسلام و هو احد الاربعة
الذين حملوا الوية جهينة يوم الفتح قال و قال الواقدي في الطبقة و ابن ابي حاتم له
صحبة و قال الذهبي في تجريد الصحابة معبد بن خالد الجهني ابو زرعة شهد الفتح له
رواية و قال ابن حزم انه روى مرسلا عن الحسن عن معبد بن صبيح ايضا و قال ابن
عدي قال لنا ابن حماد معبد هو الذي ذكره البخاري في كتاب تسمية الصحابة و
قال الذهبي معبد بن صبيح بصري روى عنه اسحاق حديثه في الوضوء من القهقهة
ولا يثبت اهـ اقول هذا الكلام و ان جمع فيه تخليطا كثيرا و لا عتب على الامام العيني

فقد تبع من قبله ممن ذکرنا سیما فی عجل القدری صحابیا فانه باطل قطعا وحاشا صحابیا ان یتبع بدع المبتدعین وقد حبب الله الیهم الایمان وکره الیهم الکفر و الفسوق والعصیان فکان المقصر فی قوله ان البیهقی ادعاه من دون تثبت و لا اسناد فلا تجنح فیه والله تعالی اعلم ۱۲

قوله عن ابن سیرین اقول ما المانع ان یکون الحدیث عند منصور عن الحسن وعن ابن سیرین جمیعا وہذا کثیر الوقوع ولکن ہؤلاء لا یرضون الا بما وقع عندہم وما وراء ذلک من العلم فیسمونه بالوہم ۱۲

قوله عن [illegible] الا ابو [illegible] اقول [illegible] محمد بن سیرین عن [illegible] فی [illegible] ابن [illegible] فقال فیه [illegible] الثقات [illegible] الثقل [illegible] الا ابو [illegible] ان یکون [illegible] قال ان الدار قطنی علم ان روایة [illegible] فکذلک [illegible] الدار قطنی [illegible] الحسن [illegible] الدار قطنی [illegible] والله تعالی اعلم [illegible] ۱۲

قوله قال لنا ابن حماد الدورانی ۱۲

قوله فی مسح باطن الکم والکم ینتہی اقول مسح الا سفل باباحة الا [illegible] ان الا [illegible] غالبا بباطن الید یکون فیحمل علی اعتبار المعروف فان صح ہذا البناء فالمستحق [illegible] فی ذلک سواء لسواء فلا معنی للاستثناء فی احدہما دون الآخر ۱۲

قوله قال الا [illegible] المنتہی اخرجه الاربعة وصححه ابن خزیمة وابن حبان وغیرہما [illegible] للعلامة [illegible]

ص۵۴ قوله فی الصلاة عن شعبة عن قتادة عن انس اقول یمکن ان یراد بالصلاة الطهارة
والا فلم ار الحدیث فی کتاب الصلاة والبخاری ولا لمسلم وانما هو للبخاری فی الوضوء
والزکوٰة والجهاد والمغازی والتفسیر والطب والمحاربین والدیات ولمسلم فی
الحدود ثم البخاری لم اره بهذا الطریق اعنی شعبة عن قتادة فی الطهارة ایضا
بل سواه عنه فی الزکوٰة واما مسلم فانما اتیه روی بطریق همام وسعید بن ابی عروبة
عن قتادة ولم اره بطریق شعبة اصلا فلیحرر والله تعالی اعلم ۱۲

ص۷۱ قوله سور الکلب الضا اقول لهم الجواب بالتخصیص لما ورد فی الکلب من الاحادیث ۱۲
قوله اخرجه الدارقطنی والبیهقی والبغوی فی شرح السنة ۱۲
قوله افضلت السباع حدیث جابر فقد اعترف النووی بضعفه ۱۲ البحر الرائق

ص۸۲ قوله عن ابن عباس ای فضلا من النبی صلی الله تعالی علیه وسلم ۱۲
قوله عن عطاء موقوفا علیه ای علی عطاء کما رواه الطحاوی ۱۲

قوله عن عمیرة بن زیاد ۱۲
قوله رواه الطحاوی ای موقوفا علیهما ... وکذلک رواه عن ابراهیم وعن عطاء
وعن سالم وعن الحسن وعن الزهری عن الحکم کلهم من قولهم ص۲ ۱۲
قوله وان کان الطاهر کل ذلک منه رحمه الله تعالی تحقیقا علی مذهب الشافعی رضی الله تعالی عنه ۱۲

ص۹۲ قوله فی حدیث التیمی رواه شعبة قلت ورواه ابن ماجة من طریق سفین هو الثوری
عن ابیه هو سعید بن مسروق عن ابراهیم التیمی عن عمرو بن میمون عن خزیمة بن ثابت
لیس فیه فی نسختی عن ابی عبد الله الجدلی ومن المؤید به ان رمز فی التقریب علی ابی
عبد الله دت س ولم یذکر ق ۱۲
قوله عن سلمة بن کهیل الظاهر بما یأتی من المکملة انه سقط هنا من قلم الکاتب
عن ابراهیم التیمی ۱۲

قوله قال حدثنا عمرو بن میمون اقول الذی رأیته فی جامع الترمذی ما نصه قال
زائدة من منصور کما فی حجرة ابراهیم التیمی عن عمرو بن میمون عن ابی عبد الله
الجدلی اھ فلتثبت ١٢

ص ١١٥ قوله فالمقابر دخل واللفظ جعل الاول بکسر الثاء والثانی بفتحها بدلیل ما یاتی ج
٢ ص ٣٢ ١٢

ص ١١٦ قوله قال الترمذی حدیث حسن صحیح الذی فی نسخ الترمذی بایدینا هو التحسین
فقط وکذا نسبه الیه ابن تیمیة وغیره ١٢

ص ١٢١ قوله وفیه کلام وهو ان هذه الزیادة مدرجة من کلام ابن مسعود رضی الله تعالی عنه
لکن قال الامام ابن الهمام والحق ان غایة الادراج هنا ان تجعل موقوفة والموقوف
فی مثله له حکم الرفع اھ ١٢
قوله سیاتی فی مسئلة الصلوة ص ١٢٠ حدیث ٤٩
قوله دکین الملائی الملائی بضم المیم ١٢

ص ١٢٢ قوله الا المسند لاحمد فقط اقول قاله رحمه الله تعالی بناءً علی ما فی نسخته والا
فقد رأیناه فی المنتقی قال بعد ذکر الحدیث رواه الخمسة احمد وابو داود و
کذا قال المحقق علی الاطلاق فی الفتح وغیرهما ١٢

ص ١٢٣ قوله فلولا انها عندهم سقط الذی فی عمدة القاری وقد نقل ورقة من هذا المقام
واهیة بالکلیة لما ترکوها وقد تفرد النسائی منها بحدیث
ابی هریرة وهو اقوی ما فیها عندهم ١٢

ص ١٢٤ قوله ولا الضالین هذا دلیل علی الاخفاء اذ لو جهر بها لم یحتاج الی بیانه فافهم ١٢
قوله ولا الضالین اقول یومی الی الاخفاء فانه لو کان الامام یقوم جهرا
لکان المناسب ان یقال واذا آمین فآمنوا او اذا قال آمین فقولوا

آمین فانما جعل الامام لیؤتم به ١٢

ص١٩٥ قوله فقد علا الکتب اخری اقول ہذا عجیب فقد ذکر [illegible] ان [illegible] ویارسکن کما ذکره
[illegible] ولکن [illegible] لکنی غیر مستبعد ولا مستنکر ١٢

قوله فقال انه ولد بعد موت ابیه اقول ہذا عجیب ھو ان الزیلعی ہو الذی ذکر فی حاشیة
من کتاب الحدود ان علقمة سمع من ابیه وھو ابن [illegible] عند [illegible]
عن ابیه وذکر عن محمد ہو البخاری انه ولد بعد موت ابیه بستة اشهر ١٢

قوله وقال حدیث حسن سبق ان فیه ما فیه من الکلام [illegible] التنقیح ١٢

ص١٩٨ قوله جد ابن ماجة والدارمی ١٢

ص٢٠٠ قوله فی [illegible] ١٢

ص٢٠٥ قوله ثم قال قال شعبة اقول ان اتی الا [illegible] وترک التقلید فمن زاد الذی
[illegible] شعبة وقبول قوله [illegible] شعبة [illegible]
[illegible] [illegible] وادلی عنه [illegible] باسم [illegible] فلان وشهد
عند شعبة [illegible] فآخرون منه [illegible] من [illegible] یقبل
فی [illegible] من اہل عصر [illegible] ابن [illegible] شعبة بعد [illegible]
ثم الحکم علی انه ان کان مرسلا فالمرسل مقبول عندنا بل وعنده [illegible] اذا
[illegible] من وجه آخر ولو مرسل [illegible] الاحادیث فی ترک رفع الیدین غیر
ہذا واللہ تعالیٰ اعلم ١٢

قوله لان [illegible] نافع خالفوا ہذا [illegible] روایة نافع عن ابن عمر مثل ما روی
الحکم عن [illegible] عن ابن عباس بقول ان [illegible] نافع خالفوه فی ذلک فروی [illegible]
عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم الرفع اقول لا یبعد ان یکون ابن عمر رأی
النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم [illegible] یقول لا ترفع فروی کلا الامرین

ای خلفت فی ذلک ولیس لحدیثنا ان عندنا واحدا ١٢

قولہ وفی روایۃ وکیع ترفع الایدی اقول روایۃ وکیع ترفع لا ترفع روایۃ غیر وکیع لا ترفع ١٢

قولہ قد خالفوا یعنی الحنفیۃ ١٢

قولہ وکان یختصر الاخبار فیفسدها اقول اکثر من یفعلہ انما ... فی صحیحہ فان طولوا ١٢

قولہ ثنا عصمۃ بن محمد الانصاری قال ابو حاتم لیس بالقوی وقال یحیی کذاب یضع الحدیث وقال العقیلی یحدث بالبواطیل عن الثقات وقال الدارقطنی وغیرہ متروک قال ابن عدی کل حدیثہ غیر محفوظ اھ میزان باختصار ولم یذکر فیہ تمشیۃ عن احمد والکلمۃ ١٢

قولہ ... منقوض بالتنا ... ان کان ... ١٢

قولہ ... الاستماع اقول القرآن ... لیس ... ان علی ... مع ان ... ١٢

قولہ مع انہ ... اقول ہذا ... فی ... بالآیۃ ١٢

قولہ فان قال لا فرق ... دعواہ ... علیہ ... من ... ایضا ... یمکن ... وفیہ نظر واللہ تعالیٰ اعلم ١٢

قولہ حین یکبر وسکتۃ حین یفرغ اقول ہذا السکتۃ ... والتسمیۃ علی السورۃ ... الفاتحۃ ... بان یبقی ساکتا ... الماموم الفاتحۃ کان فیہ ... علماؤنا ... الموضوع وبل تنقد تثبت ہذا من حدیث ١٢

قولہ وان نصات اذا قرأ الامام علا بالآیۃ الآن رجعت الی ان الآیۃ تعم الصلاۃ ١٢

قولہ لا ارسالہ والانقطاع لا یطعن بالارسال والانقطاع عندنا وعند الجمہور ١٢

مخاتب

ص۲۱۳ قوله قلت وروى الطبرانى اقوى اقرب من هذا كله ما اخرجه الديلمى فى مسند الفردوس
عن انس [illegible] رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه
وسلم الصلاة خلف رجل ورع مقبولة والهدية الى رجل ورع مقبولة والجلوس
مع رجل ورع من العبادة والمذاكرة معه صدقة ۱۲

قوله قال فليؤمكم خياركم وسكت عنه وروى صدره ان سركم [illegible] خياركم البخارى فى
التاريخ وابن عساكر عن ابى امامة الباهلى رضى الله تعالى عنه ۱۲

قوله الا يبوؤن [illegible] اقول والاحاديث وان ضعفت [illegible] نقل ثلثة من
الفقهاء [illegible] ۱۲

قوله وضعفه [illegible] هذا التشديد فى [illegible] ۱۲

ص۲۲۳ قوله ابن حبان فى الثقات قلت ابن حبان [illegible] من لا يعرف [illegible]
ومن العجب ان الذهبى فى الميزان نقل عن ابن حبان انه قال هذا الراوى المذكور
[illegible] تفرد فلا يجوز الاحتجاج به [illegible] وهذا ابن حبان فى الثقات ۱۲

ص۲۵۳ قوله فاتم الصلاة اقول هذا يدل على انه صلى الله تعالى عليه وسلم لم يبن على ما صلى بل
احرم [illegible] الصلاة فريضة [illegible] لا يجوز بالاجماع فالحديث
مشكل على كل مذهب ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم ۱۲

ص۲۶۳ قوله قلت رواه القضاعى قلت ورواه سعيد بن منصور فى سننه عن يحيى بن ابى
كثير مرسلا عن النبى صلى الله تعالى عليه وسلم ان الله تعالى كره لكم ستا العبث فى الصلاة
والمن فى الصدقة والرفث فى الصيام والضحك عند القبور ودخول المساجد وانتم
جنب وادخال العيون البيوت بغير اذن فالمنادى وفيه انقطاع ايضا ۱۲

ص۲۷۳ قوله عن ابى مسلم صوابه ابى سلمة ۱۲

قوله وقد قدمنا انه فى الصحيحين لم اره لمسلم نعم هو لاحمد والنسائى وابن حبان

اما مسلم فروی عنه کالبخاری حدیثه عن النبی صلی الله تعالی علیه وسلم قال قال الله
عزوجل ومن اظلم ممن ذهب یخلق خلقا کخلقی ۱۲ منہ

قوله یتهیبون [illegible] ولمسلم عن ابی صالح اقول هذا [illegible] علی [illegible] فانما قدمه لمن مسلم
[illegible] هو فیما علمت عند البخاری ولا عند مسلم ولا ابی داود ولا الترمذی ۱۲ منہ

قوله النسائی وابوداود والترمذی ۱۲

قوله فلینة دین [illegible] الخطیب بهذا وامثاله لو قوبه فی حماد دین الله ابی حنیفة ۲۸۵
جزاء وفاقا عفا الله تعالی عنا وعنه وعن المسلمین ۱۲

قوله ثلاث عشرة الذی فی المنتقی عن الکتابین منها ثلث فی المفصل من ۲۸۸
[illegible] ۱۲

قوله [illegible] ای [illegible] ۱۲ ۲۳۲
قوله [illegible] ابوداود عن صدوق ۱۲ ۲۳۳
قوله والنسائی عن ثقة ۱۲
قوله وابن ماجة عن صدوق عن ثقة ثبت ۱۲
قوله الستینانی ثقة ثبت [illegible]
قوله عبدالله بن السائب له ولابیه صحبة ۱۲
قوله والصواب مرسل وکذا قال ابوداود ان هذا مرسل ۱۲ منہ
قوله قال النسائی اقول وارسال الثقة لا یضر عندنا فالحدیث صحیح علی اصولنا ۱۲ منہ

قوله الا شعبة وسفیان [illegible] اقوی واستثنی [illegible] ایضا ابن سلمة وابن ۲۷۴
دینار کما ذکرته علی هامش التقریب ۱۲

قوله اخرجه الحاکم فی المستدرک ورواه البیهقی فی سننه من روایة ابی [illegible] معبد ۲۷۶
عن ابی قتادة ان البراء بن معرور کان [illegible] مستقبل القبلة وکان [illegible] سبعین

منجانب

القبا فقدم المدينة قبل ان يهاجر رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فجعل يصليها
نحو القبلة فلما حضرته الوفاة اوصى بثلث ماله لرسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم لقفيه
حيث شاء وقال وجهوني الى القبلة في قبري فقدم النبي صلى الله تعالى عليه وسلم
بعد سنة فصلى عليه هو واصحابه ورد الثلث ... على ولده قال البيهقي بعد روايته
كذا وجدت في كتابي والله اعلم ... بعد شهر اه عمدة القاري ... ١٢

ص۲۵۳ قوله ثم قال ان هذه القبور صرح الزرقاني في شرح الموطا ... ان هذه الكلمة
من زيادات مسلم وصرح في المرقاة عن السيد ... ان جملة ان هذه القبور الى
آخر الحديث من افراد مسلم اه ١٢

ص۲۵۴ قوله وبعضها منكر قلت قد صححه ابن خزيمة كما في الاصابة في ترجمة ابي ... واقره
عليه الحافظ ١٢

ص۲۵۵ قوله والله اعلم قال ... ليس في هذه ... في شيء من الطرق حديث ...
حديث صحيح لكن في طرق حديث الى كثيرة والاستحباب يثبت بالضعيف غير الموضوع ١٢

قوله من حديث ابي هريرة والله تعالى اعلم ١٢

قوله وهم لا يظنون ان جنازة بين يديه الذي في فتح الباري ثم المواهب ثم شرحها
ص٩٩ ثم النبل ص۲۸ الا ان جنازة بين يديه وسواظهر في المقصود وكذلك في
فتح الباري ثم الزرقاني نجده عن صحيح ابي عوانة عن عمران بن حصين فصلينا
خلفه ونحن لا نرى الا ان الجنازة قدامنا اه فظهر سقوط الا عن الكتاب او النسخة
التي نقل عنها فيه ثم تبعه في اللمعات ثم الحنفية ثم المرقاة ١٢

قوله حدثنا نوح بن عمرو من هذا الطريق رواه ابو احمد الحاكم في فوائده والخلال
في العلل وفضائل سورة الاخلاص وابن عبد البر في الاستيعاب وابن حبان
في الضعفاء واشار اليه ابن منده كما في الاصابة وابن الفرس

من طريق علي بن زيد بن جدعان عن سعيد بن المسيب والبغوي وابن منده من طريق حمدويه بن ابي سهل عن يونس بن عبيد عن الحسن ان هرمان كما في الاصابة ۱۲

قوله بن عميرة الذي في الاصابة والميزان نوح بن عمرو ۱۲

قوله عن محمد بن زياد الهاني بقيه مدلس وقد عنعن اقول لكن رواه الذهبي في ميزان الاعتدال في ترجمة نوح بسنده الى ابي احمد الحاكم قال اخبرنا ابو الحسن احمد بن عمير بدمشق ثنا نوح بن عمرو بن حوي ثنا بقية ثنا محمد بن زياد عن ابي امامة فذكره وقال هذا حديث منكر ونقل عن ابن حبان ان نوحا سرق هذا الحديث ۱۲ يقال

قوله فقال اخبرنا من هذا الطريق اخرجه ابن سنجر في مسنده وابن الاعرابي وابن عبد البر وصاحب الفردوس في فوائده وله طريق ثالث عن انس ذكره ابن منده عن المعلى بن عتاب عن شبيب بن ابي روح عن انس كما في الاصابة ۱۲

قوله يزيد بن شجرة اقول ومن هذا الطريق رواه ابن ابي الدنيا ومن طريقه ابن الجوزي في العلل المتناهية ثم قال هذا حديث لا يصح قال ابو علي العلاء بن زيد رثة فقي لا يتابع احد على هذا الحديث الا من هو مثله او دونه قال ابو الوليد الطيالسي كان العلاء كذابا اه ۱۲

قوله اخبرنا محبوب عثمان بن الهيثم وبهذا الوجه اخرجه الطبراني وابن الفرس وسمويه في فوائده وابن منده والبيهقي في الدلائل كلهم من طريق محبوب كما في الاصابة ۱۲

قوله ثنا محبوب بن هلال لا يعرف وحديثه منكر اه ميزان ۱

قوله عن ابن ابي ميمونة هو عطاء كما في الاصابة هو موسى انس له في خ فرد حديث وثقه ابن معين وقال ابو حاتم صالح لا يحتج بحديثه وكان قدريا وقال ابن

عدي في حديثه بعض ما ينكر كما في التهذيب ١٢

ص ٢٠٦ سقط من ههنا لفظ النسائي ١٢

ص ٢٠٨ قوله خص العام بالخاص اي نسخ الخاص العام في قدر ما تنافياه ١٢

ص ٢١٢ قوله وفي لفظ الصحاح خ م د العباس ه د في الحج لكن لفظ الكتاب لا يلائم لفظ احد منهما نعم هو هذا اللفظ عنده من طريق القاسم عن عائشة رضي الله تعالى عنها ١٢ ح خ

قوله عن عائشة انها قالت م خ في الغسل والحج والعباس و ه في الحج ١٢ ح م

ص ٢١٥ قوله وفي لفظ لهما قالت كان خ في العباس ه في الحج ولفظ الكتاب ليس لفظ احدهما نعم هو يقرب لفظ مسلم ١٢

قوله وفي لفظ لهما قالت كنت خ في الغسل و ه في ... الالفاظ الذي في الكتاب لم ... مختصر والفاظ مختلف نعم هو ملفق من عدة روايات لمسلم ١٢ ح م

قوله واخرجها عن حنبل المنتقى اخرجه خ في الغسل وحديث الحج ١٢ ح م

ص ٢١٨ قوله وفي لفظ لمسلم في الحج ... وهو محرم مكان ... نعم هو عنده من طريق مسروق عن عائشة لكن بلفظ ... مكان ... المفارق مكان المفرق ١٢ ح م

ص ٥٢٨ قوله اعين الرعاة قلت ويأتي حديث لا تغدروا ولا تغلوا ولا تمثلوا رواه مسلم والدارمي والاربعة عن بريدة رضي الله تعالى عنه مرفوعا ح ٤٢ ١١ وفيه ايضا عن النعمن بن مقرن عند مسلم وروى ابن ماجة نحوه عن صفوان بن عسال رضي الله تعالى عنه والطبراني عن ابن عباس بسند حسن يرفعه من مثل بالشعر فليس له عند الله خلاق وبالجملة فالاحاديث فيه مشهورة ١٢

قوله اخرجه البخاري قالت واحمد ومسلم والنسائي ١٢

قوله عن ابن عمر رضی اللہ عنہم والحاکم کما سیأتی لفظا ۱۲

قوله یزید الانصاری الخطمی ۱۲

قوله للبخاری وینظر قلت جزم به الحافظ فی اختصاره المسمی بالدرایة فقال
اخرجه البخاری اھ قلت واخرجه ایضا احمد فی مسنده ج ۴ صفحہ ۳۰ ۱۲

قوله حدیث آخر اخرجه احمد قلت هو الحدیث المار آنفا عن البخاری ۱۲

قوله عن عبد اللہ بن یزید الخطمی هو الانصاری المذکور حدیثه ودلّا بتخریج البخاری ۱۲

قوله قلت روی من حدیث عائشة اقول هو فی الصحیحین کما فی الفتح ۱۲

قوله قلت رواه الجماعة لم اجده حتی خزیمة بلی فاعله فی [illegible] الکبری ۱۲

قوله فی المساکن لم یذکر قوله فی المساکین ۱۲

قوله من [illegible] انتهی هذا مسلم مخصوص لابی داود وابن ماجة ۱۲

الجلد الثانی

قوله واقعتان اولی من القول هذا عجیب فان تلک واقعة امرأة هلال وهذه
واقعة امرأة عویمر ۱۲

قوله والنسائی لم یذکره اقول قطعه النسائی فرقتین فروی اولا من طریق عبد اللہ بن
دینار عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیه وسلم من کان حالفا فلا
یحلف الا باللہ کانت قریش تحلف بآبائها فقال لا تحلفوا بآبائکم ثم من طریق سالم
سمعت عبد اللہ یقول قال رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیه وسلم ان اللہ ینهاکم ان تحلفوا
بآبائکم ثم من طریق آخر عن سالم عن ابیه انه سمع النبی صلی اللہ تعالی علیه وسلم عمر وهو یقول
وابی فقال ان اللہ ینهاکم ان تحلفوا بآبائکم ۱۲

قوله وفی لفظ لهما لم اره لمسلم انما رواه فیما رأیت احمد والبخاری وابوداود ۱۲

قوله فیما حکی عن ابی یوسف انظر الی هذه الزیادة کیف یحترز ان یحیل الامام الشافعی
وعلی الامام ابی یوسف وقد ثبتت روایة عنه وعن الامام محمد رضی اللہ تعالی عنهم

قولہ عن حرام بن سعد بن محیصۃ ثقۃ من الثالثۃ ۱۲ تقریب

قولہ عن حیوۃ بن شریح قال احمد لم یسمع حیوۃ من الزہری ۱۲ تہذیب التہذیب

ص ۱۳۹ قولہ عن سعید بن المنذر صوابہ سعد کما فی مشکل الآثار ج ۳ ص ۲۴۱ ۱۲

قولہ عن ابی حمید الساعدی جدہ ۱۲ مشکل الآثار ج ۳ ص ۲۴۱ ۱۲

قولہ السبتین بیہود کذا فی کتاب الاعتبار للحازمی ص ۲۲۰ والصواب السبتین علی

صیغۃ الجمع فان غزوۃ بدر فی السنۃ الثانیۃ وغزوۃ خیبر فی السابعۃ ۱۲

ص ۱۶۲ قولہ عن جعفر ابی وحشیۃ ثقۃ من اثبت الناس فی سعید بن جبیر وضعفہ شعبۃ

فی حبیب بن سالم و فی مجاہد تقریب ۱۲

قولہ اخبرنا محمد بن عبید اللہ متروک من السادسۃ ۱۲ ت

ص ۱۷۸ قولہ ضعف ابی حنیفۃ فی الحدیث الخ اقول عفا اللہ عنک یا ابن قطان انت و

مئتون من امثالک وامثال شیوخ تلک الشیوخ مشایخک لا یبلغون قوۃ

ابی حنیفۃ ولا قوۃ غلمانہ فی العلم والحدیث بایراد حتی الاحکام والسکوت عنہ ۱۲

ص ۲۱۱ قولہ ومن امیر استیطال وصوت اقول لیس فی الترمذی ص ۱۱۹ الا بیان صوت واحد وہو

قولہ صوت عند مصیبۃ الخ قال وفی الحدیث کلام اکثر من ہذا اھ وکذلک عزاہ لہ فی

تیسیر الوصول واللہ تعالی اعلم ۱۲

قولہ اخرجہ کذلک البزار قلت وابن ابی الدنیا کما فی الدر المنثور من لقمن ۱۲

ص ۲۱۶ قولہ قلت اخرجہ البخاری ومسلم اقول تتبعتہ فی مظانہ من صحیح البخاری من الشہا

دات والایمان والاحکام والخصومات وغیر ذلک فلم اجدہ فیہا ولم یعزہ الیہ فی

المشکوۃ ولا ابن حجر فی الدرایۃ ولا المنذری فی الترغیب ولا ابن تیمیۃ فی

المنتقی وانما ذکروا مسلما او غیرہ ممن دونہ فہو واللہ تعالی اعلم ۱۲

قولہ اخرجہ الائمۃ الستۃ اقول نعم رواہ خ فی المساقاۃ والحقوبات

والرھن والشہادات و التفسیر والاحکام ومسلم فی الایمان بکسرۃ الہمزۃ و ابوداود فی القضاء وابن ماجۃ فی الاحکام والنسائی و اما الترمذی فلم ارہ لہما اصلا وزعم القسطلانی فی المساقاۃ ان اخرجہ م د س ق وعیّن موضع س فقال فی القضاء ولم ارہ فی قضائہ اصلا والله تعالی اعلم ۱۲

ثم الله تعالی اطلعنی علی ان ت اخرجہ فی کتاب التفسیر من جامعہ من تفسیر آل عمران ۱۲ منہ

قولہ واخرجہ ھو والدارقطنی یعنی البیہقی ۱۲ ص ۲۱۷

قولہ ہکذا الا انقید العموم قال فی مسلم الثبوت از مذہب الاکثرین و اختار العموم ذکرہ فی بحث العام من الفصل الخامس قبیل ذکر التخصیصات فلیراجع ۱۲ ص ۲۱۸

قولہ الحدیث الحادی عشر ہذا من احادیث کتاب الوصایا وانما عدت احادیث الکتاب علی الولاء مع الآثار کان ہذا الحدیث الحادی عشر ہکذا ہو بحرہ علی غیر ہذا النسق فالله تعالی اعلم ولعل الشیخ ورقۃ علی ہذا الحدیث ثم حول الکلام فی الکتاب الی الطرز الموجود ہناک وابقیت الورقۃ موضوعۃ ہہنا فنقلہا النساخ ۱۲ ص ۲۲۴

قولہ الثابت لضمن ما تلف لصنعہ اقول رحمک الله مقتضی ہذا انہ لا یضمن عندنا شیئا وان تلف بصنعہ مع ان الشیئا مجمع علی تضمینہ اذ ذاک کما انہم مجمعون علی عدم تضمینہ فیما اذا تلف بغیر فعلہ مما لا یمکن الاحتراز عنہ کعدو مکابر وحریق غالب وانما الخلاف فیما تلف بغیر فعلہ مما یمکن الاحتراز عنہ فقال الامام لا یضمن وقالا نعم وبکل افتی والقول قول الامام فقول احمد ہذا یعین قول الامام لعلہ عنہ روایۃ کقولہما ایضا رضی الله تعالی عنہم اجمعین ۱۲ ص ۲۳۱

قولہ کما فی حدیث من اکل الثوم اقول شتان ما ہہنا لمنع ثمہ لاجل الرائحۃ الکریہۃ والیتامی ہو ایضا یدل علی الوجوب اعنی وجوب تنزیہ المساجد ـ ص ۲۷۲

[illegible] روائح الكريهة ۱۲

ص ۲۶۱ قوله قلت اخرج مسلم اقول لم يعزه للبخاري لانه ليس له [illegible] زاد [illegible] كان من [illegible] ذلك ۱۲

قوله واخرج مسلم قلت واحمد والبخاري ۱۲

قوله واخرج البخاري قلت واحمد ومسلم ۱۲

قوله وانتجوا اي اطلبوا الاجر ۱۲

ص ۲۷۹ قوله صحيح الاسناد ورده الذهبي ۱۲ مناوی

ص ۲۹۳ قوله في هذا الباب الظاهر بل ان دل دل على استسنان حالة اتباع من حكم الذي عن التعرض لكونها مستثناة [illegible] وجود علة [illegible] وهو عدم فراق [illegible]

[illegible] تعالى عليهم ۱۲

اقول [illegible] فقيل الجماع [illegible]

[illegible] فقد نقل في [illegible] بالاذا خالا لامر تعبديا ثم وضع

[illegible] فافهم ۱۲

ص ۲۹۵ قوله [illegible] الافك قلت انما فيه الامر بالتقبيل لا وقوعه وكان [illegible]

[illegible] فافهم ثم اقول بل لا [illegible] فان الاستحباب في المسئلة [illegible]

[illegible] تقبيل الرأس من الجانب اما الزوجان فيقبل كل [illegible] ۱۲

قوله حدثنا احمد بن شبيب قال المنذري رواته [illegible] فيهم [illegible] ۱۲

ص ۳۰۱ قوله ووهم في موضعين توهم الدارقطني [illegible] تهاون فانشأ قلة النظر

كما ستعرف ۱۲

قوله [illegible] اقول انظر هذا التعقب وجرأة على ائمة الحق والهدى

[illegible] عن الامام على الوجه الصحيح بين [illegible] ثم [illegible] ثم اذا فتح

[illegible] الوهم من صاحبه افانت سمعت من [illegible] افانت ادركته

فمایدریک لعل الوہم ممن دونہ ١٢

٢٠٧ قولہ رواہ ابونعیم فی دلائل النبوۃ قال الحافظ فی الدرایہ فیہ الفاظ منکرۃ وفی
الفاظ کثیرۃ اھ قلت منہا ذکر کتابۃ الخاتم ١٢

٢٠٩ قولہ وھذا مرسل قال الحافظ ہذا ان کان سعید سمعہ من سلمان الصحیح طرقہ ١٢
قولہ ورواہ اسحٰق بن راھویۃ قال الحافظ فی الدرایۃ طریق صحیح ١٢

٢١٢ قولہ قال المصنف وھذا الحدیث طعن فیہ قلت الاحسن ان یقال ہٰہنا ہذا
الحدیث رواہ سائر اصحاب مالک عنہ موقوفا غیر ابن وہب فانہ رفعہ وذکر ابوعمر
فی التمہید ہذا موقوفا فی الموطا لم یختلف فیہ الرواۃ عن مالک عن نافع عن ابن عمر
عنہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرفعہ ولذا رواہ مسلم بالظن فقال لا اعلمہ
الا مرفوعا ولئن سلمنا انہ مرفوع وانہ ثابت فالمراد منہ بیان الحکم لا اللغۃ
لانہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم بعث لتعلیم الاحکام لا للغۃ فکان قال کل ما یسکر کثیرہ
فقلیلہ حکمہ حکم الخمر فی حرمتہ اھ عنایہ ١٢

قولہ ولو یرد ایضا اقول ومن الدلیل علیہ ما رسمنا الیہ فی الہدایۃ ان حرمۃ الخمر
قطعیۃ وھی فی غیرہا ظنیۃ اذ تقریرہ ان اللہ تعالٰی حرم الخمر وہذا مقطوع بہ فلو
کان اسم الخمر موضوعا لکل مسکر کان عموم ایجاب یقینا ولی تحریم القطعی
کل مسکر ولیس کذلک فتثبت ان اسم الخمر لا یطلق الا علی ما حرمتہ قطعا
بحیث یکون مستحلہ کافرا وھو الماء العنب النی اذا اشتد ١٢

اقول من الدلیل علیہ ان النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کان یسئل عن شیء
مسکر فیجیب بان کل مسکر حرام ولم یجب قط بانہ خمر مع علمہم ان اللہ تعالٰی حرم
الخمر وکذلک سوال السائلین عن تلک الاشیاء مع علمہم بحرمۃ الخمر ١٢

٢١٥ قولہ اخرجہ احمد قلت ہو فی سنن د وفیہ ان النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم

نهى عنه الخمر والميسر والكوبة والغبيراء وكل مسكر حرام ۱۲ ه

قوله كما دخل كلما كذا في البيانية ۱۲

ص۲۲۱ قوله عن عبيد الله بن عمر سنده جيد ان عبيد الله صحيح والكلام في عمرو عن ابيه عن جده معروف

وقد قال المناوي في التيسير تحت هذا الحديث اسناده ضعيف ۱۲

قوله عن داود بن بكر اسانيدهم جميعا الى داود صحاح وداود صدوق ۱۲

قوله انتهى عن الوليد بن كثير وقال الدارقطني يعتبر به اھ ما في تهذيب التهذيب فقد

استقط عن درجة الاحتجاج ۱۲

قوله عن محمد بن عبد الله هو شيخ النسائي ثقة حافظ ۱۲

قوله وقد احتج به الشيخان اقول رحم الله الحافظ الامام المنذري الوليد بن كثير اثنان

احدهما ابو محمد المخزومي المدني ثم الكوفي من رجال الستة من الطبقة السادسة

مات سنة مائة واحدى وخمسين هذا هو الذي احتج به الشيخان والآخر ابو سعيد

المزني هو الصائدي من ساكني الكوفة وليس الا من رجال النسائي وهو من الطبقة

الثامنة ثم المصنف في التقريب انه مقبول وهذا هو الواقع في هذا السند فان الراوي

عنه بالتحديث محمد بن عبد الله بن عمار ثقة حافظ من العاشرة وقد ارخ الحافظ

موته سنة مائتين واثنتين واربعين وله ثمانون سنة فاذن كانت ولادته سنة

مائة واثنتين وستين فكيف يصح سماعه ممن مات قبل ولادته بعشر سنين ۱۲

بل اجود منه طريق اخرى للنسائي في الحديث قال اخبرنا احمد بن مخلد هو ابن مخربه

ثقة ثبت مصنف ثنا سعيد بن الحكم ثقة ثبت فقيه من رجال الستة

قال اخبرنا محمد بن جعفر هو غندر الثقة صحيح الكتاب ان فيه غفلة قال حدثني

الضحاك بن عثمان الخ ۱۲

قوله وقد احتج به مسلم الرجل مختلف فيه ذكر في الميزان وتهذيب التهذيب

اقول الغرنقين ثم قال في التقريب صدوق يهم ۱۲

قوله وضعفه ... رضا وصفه في التقريب ... مقبول اى لم يثبت فيه ما يترك به حديثه وقد توبع ۱۲

وقد قال في الميزان لا يكاد يعرف من هو ۱۲

قوله قال ولقد ابو داود. اقول كانه اخذه من ذكر ابي داود في سننه ج ۲ ص ۱۶۳ حديثه هذا ساكتا عليه بناء على ان ما سكت عليه فهو صحيح عنده والصحيح انه ثابت عنه في رسالته الى اهل مكة انه صالح غير شديد الوهن ۱۲

قوله وذكره ابن حبان اقول قد بين الذهبي في الميزان ان قاعدة ابن حبان الاحتجاج بالمجاهيل فلا يغتر بذكره من لا يعرف في الثقات ۱۲

قوله وزاد اسحق بن راهويه اقول بل روى في سنن ابن ماجه حدثنا ابراهيم بن المنذر الحزامي ثنا ابو يحيى زكريا بن منظور عن ابي حازم عن عبد الله بن عمر رضي الله تعالى عنهما قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كل مسكر حرام وما اسكر كثيره فقليله حرام ابراهيم من رجال خ صدوق تكلم فيه احمد لاجل القرآن زكريا ضعيف ۱۲

قوله اخبرنا ابو عامر العقدي ثقة من رجال الستة ۱۲

قوله ثنا ابو معشر اقول هو نجيح ذكر الذهبي في الميزان ج ۳ ص ۵۲۸ السندي المدني صاحب المغازي مشهور بكنيته واسمه نجيح ضعيف ۱۲

قوله حدثنا علي بن سعيد علي بن سعيد بن بشير الرازي حافظ رحال قال الدار قطني ليس بذاك تفرد باشياء قلت سمع جبارة بن المغلس وعبد الاعلى بن حماد روى عنه الطبراني والحسن بن رشيق والناس قال ابن يونس كان يفهم ويحفظ مات سنة تسع وتسعين ومائتين ۱۲ ميزان

قوله حدثنا ابو مصعب هو صاحب مالك من رجال الستة صدوق ۱۲

قوله ثنا المغيرة بن عبد الرحمن هو المخزومي المدني الفقيه فيما يظهر صدوق وثقه ابن معين وغيره وقال ابوداود ضعيف الحديث ١٢

قوله مالك عن نافع اقول الظاهر ان الراوي عن مالك ايضا هو ابو جعفر المذكور كما يظهر من الميزان صـ ٣٢٨ / ج ٢ ١٢

قوله عن عبد الله قال العقيلي له احاديث لا يتابع منها على شيء ١٢ منه ميزان

قوله عبد الله بن اسحٰق الذي في الميزان عبد الله بن اسحٰق بن الفضل بن ربيعة بن الحارث بن عبد المطلب الهاشمي قال حدثني ابي عن صالح بن خوات عن ابيه عن جده مرفوعا ما اسكر كثيره فقليله حرام اھ فاذن يكون صوابه عن عبد الله بن اسحٰق عن ابيه عن صالح الخ عن ابيه عن جده لكن هذا غلط فان خوات بن جبير هو الصحابي وعليه ينتهي السند وقد ذكر في الدراية مثل ما في نصب الراية ١٢

ثم رأيت في الاصابة في ترجمة خوات روى الطبراني وابن شاهين من طريق عبد الله بن اسحٰق بن الفضل بن العباس ثنا ابي ثنا صالح بن خوات بن جبير عن ابيه عن جده عن خوات مرفوعا ما اسكر كثيره فقليله حرام اھ وارجو ان يكون هذا هو الصواب ١٢

قوله اسحٰق بن صالح ثقة من رجال الستة ١٢

قوله خوات بن جبير صحابي ١٢

قوله عن ابيه صالح ١٢

قوله عن ابيه عن خارجة بن زيد ثقة فقيه احد الفقهاء السبعة من رجال الستة ١٢

قوله والعقيمي صوابه الفقيمي بالفاء ١٢

قوله عن فضل بن عمر صوابه فضيل مصغرا ١٢

٣٢١ قوله عن ابي عون مسعود الثوري والامام الاعظم والوساطة كما ياتي بعد اسطر ١٢

قوله علی النبی ای علی ذکری ۱۲ ص۲۲۹

قوله المکنیة علیه ذکر الضمیرین ودلیل التذکر ۱۲

قوله الثالثة علیه ای علی الذکر ۱۲

قوله وهو وهم لم یتابعه علیه اقول ثقة من رجال البخاری وتفرد الثقة بحدیث او ص۲۳۸
احادیث لا یضر والا لسقطت الافراد عن آخرها ۱۲

قوله وهو معضل اقول لکن صحیح فان مراسیل ابن جعفر کلها صحاح کما قد تقرر فی مو
ضعه قد تقدم فی هذا الکتاب آخر ص۲۸ ۱۲

قوله الحدیث الثانی مرفوعاً به والکلام علیه ص۲۳۲ بدون محل ۱۲ ص۲۴۳

قوله لیقول اخرج الی مالک الذی فی تهذیب التهذیب عن الامام البخاری کان علی ص۲۴۹
اسمعیل بن ابی اویس من اشیح من رأینا لمالک اخرج الی کتب ابن اسحق
عن ابیه فی المغازی وغیرها فانتخبت منها کثیرا اھ فقیم اخرج الی اسمعیل
وضمیر الکلام فی انتخبت للامام محمد بن اسمعیل والله تعالی اعلم ۱۲